

کورونا وائرس جیسی عالمی وباء جعلی خبروں، غلط معلومات اور افواہوں کے باعث معاشرے میں تنازعات کا باعث بن سکتی ہے۔ پاکستان میں حالیہ سالوں میں سیلابوں، زلزلوں اور ڈینگی کے پھیلاؤ کے دوران بھی ان عوامل کا مشاہدہ کیا گیا۔ کووڈ-19 کے دوران بھی صورت حال کچھ مختلف نہیں رہی جب جعلی خبروں، افواہوں اور حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے سے نہ صرف اس آفت سے نمٹنے والے رضا کار اور عملہ متاثر ہوا بلکہ ایسی خبروں اور افواہوں کی موجودگی میں عوام بھی اپنا حقیقی کردار ادا کرنے سے قاصر رہی۔

درج بالا عوامل کو مد نظر رکھتے ہوئے اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے یورپین یونین کے مالی تعاون اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان کی تکنیکی معاونت سے کورونا وائرس بیوک ایکٹس کیمپین (Coronavirus CivicActs Campaign) کے نام سے ایک مہم شروع کی۔ اس مہم کے ذریعے حقائق کی جانچ پڑتال کر کے درست اعداد و شمار مرتب کر کے اور ورچوئل فورمز کے انعقاد سے ہر ہفتے معلوماتی بلیٹنز تیار کیے جاتے ہیں۔ اہم حکومتی فیصلوں، تصویری مواد، عوامی رد عمل، افواہوں کو مسترد کر کے مستند معلومات، بعض حلقوں کی منطقی تشویش اور صحت اور دیگر متعلقہ شعبوں سے اٹھنے والے سوالات کو ان بلیٹنز کا حصہ بنایا جاتا ہے۔ ان بلیٹنز کا مقصد ملک کے کمزور ترین طبقات خصوصاً خیبر پختونخواہ اور سندھ کے پسماندہ طبقات تک درست معلومات پہنچانا ہے (ان میں نسلی و مذہبی اقلیتیں، بیرون ملک سے واپس آنے والے تارکین وطن، متاثرین سمگلنگ، قیدی، خواتین، داخلی طور پر بے گھر افراد، ٹرانس جینڈرز، معذور افراد، متاثرین جبراً اور دیگر پسماندہ طبقات شامل ہیں)۔ ان بلیٹنز کو اردو اور سندھی میں ترجمہ کر کے پیش کیا جاتا ہے جبکہ پشتو زبان میں آڈیو بلیٹنز پیش کیے جاتے ہیں۔ یہ بلیٹنز متعلقین، مقامی حکومتی نمائندوں، ذرائع ابلاغ، قانونی امداد کے اداروں، مقامی ریڈیو اسٹیشنوں، تعلیمی اداروں، خدمات عامہ کے اداروں اور دیگر انسان دوست اداروں کو آن لائن اور آف لائن دونوں ذرائع سے بھیجے جاتے ہیں۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

کل ریکوریز
556,769

کل اموت
13,128

ایکٹیو کیسز
17,117

تصدیق شدہ کیسز
587,014

ریکوریز	اموات	تصدیق شدہ کیسز	ایکٹیو کیسز	صوبے
248,478	4,405	259,164	6,281	سندھ
163,752	5,510	175,051	5,789	پنجاب
68,946	2,099	73,258	2,213	کے پی کے
42,571	504	45,078	2,003	اسلام آباد
9,393	308	10,409	708	آزاد کشمیر
18,779	200	19,097	118	بلوچستان
4,850	102	4,957	5	گلگت بلتستان

ذرائع: <http://covid.gov.pk/stats/pakistan>



یورپیئن یونین کے مالی
تعاون سے

accountabilitylab
PAKISTAN



The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔



حقیقت

افواہ



کورونا وائرس کے دوران مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر اس عالمی آفت کے بارے میں غلط معلومات اور مفروضے گردش کرتے رہے ہیں۔



کووڈ-19 کے نئی اقسام سامنے آنے کی وجہ سے ویکسین لگوانے کا کوئی فائدہ نہیں۔

افواہ

ابھی تک کوئی ایسے اعداد و شمار سامنے نہیں آئے کہ کورونا وائرس کی ویکسین اس کی نئی آنے والی اقسام کے خلاف کام نہیں کرتی۔ یہ تمام اقسام کے وائرس کے لیے معمول کی بات ہے کہ ان میں جینیاتی تبدیلیاں آتی رہتی ہیں۔ سائنسدان کورونا وائرس کی نئی اقسام پر کام کر رہے ہیں اور بہت جلد اس کے بارے میں نہیں پتہ چل جائے گا۔ تاہم یہ بات واضح ہے کہ کسی بھی وائرس کی اشکال میں معمولی تبدیلیاں ویکسین کی افادیت پر اثر انداز نہیں ہوتیں۔

حقیقت

نئی تحقیق کے مطابق کورونا وائرس کی ویکسین بیماری کی شدت کے خطرے کو 80 فیصد تک کم کرتی ہے۔



انگلینڈ میں ہونے والے ایک مطالعے کے مطابق کووڈ 19 ویکسین، چاہے وہ آکسفورڈ آزرانیکا ہو یا فاؤنڈیشن بایونٹیک، کو ایک دفعہ لگوانے سے کورونا وائرس کی تشخیص کی صورت میں ہسپتال کی ضرورت 80 فیصد تک کم ہوجاتی ہے۔ **دی پبلک ہیلتھ انگلینڈ** کے اعداد و شمار کے مطابق ویکسین لگنے کے تین یا چار ہفتے بعد اس کے اثرات نظر آنا شروع ہوجاتے ہیں۔ یہ جائزہ رپورٹ 80 سال سے زائد عمر کے افراد کے بارے میں ہے جنہیں سب سے پہلے ویکسین لگائی گئی تھی۔ حکومتی سائنسدانوں نے ان نتائج کو سراہا ہے تاہم ان کا کہنا ہے کہ بہترین تحفظ کے لیے ویکسین دو دفعہ لگوانا ضروری ہے۔ دی پبلک ہیلتھ ڈیٹا جس کا "پیر ریویو" نہیں ہوا، کے مطابق دی فاؤنڈیشن بایونٹیک، جس کا آغاز آسٹریا زینیکا سے تقریباً ایک ماہ قبل ہوا، کے لگنے سے شرح اموات میں تقریباً 83 فیصد کمی آئی۔ اعداد و شمار سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ پہلی دفعہ ویکسین لگنے کے بعد 70 سال سے زائد عمر کے افراد میں کووڈ 19 کی علامات 60 فیصد تک کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

ذریعہ - بی بی سی۔ منسٹری آف نیشنل ہیلتھ سروسز



یورپیئن یونین کے مالی
تعاون سے

accountabilitylab
PAKISTAN



The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔



سندھ کے سکولوں میں کورونا وا ٹرس کی احتیاطی تدابیر پر عمل کرتے ہوئے ایک دن میں 50 فیصد بچوں کو سکول بلایا جائے گا

صوبہ سندھ کے وزیر تعلیم سعید غنی نے کہا ہے کہ صوبے کے سکولوں میں کورونا وا ٹرس کی آفت سے بچاؤ کے لیے حکومت کی دی گئی احتیاطی تدابیر پر عمل کرتے ہوئے ایک وقت میں صرف 50 فیصد طلباء کو داخلے کی اجازت ہے۔

ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر تعلیم نے کہا کہ "ایک طرف وفاقی وزیر تعلیم سکولوں میں 100 فیصد بچوں کو بلانے کا اعلان کر رہے ہیں جبکہ دوسری طرف وہ طے شدہ احتیاطی تدابیر اپنانے کا بھی کہہ رہے ہیں۔ ایک ہی وقت میں ایس او پیز پر عملدرآمد اور 100 فیصد بچے بلانا کیسے ممکن ہے؟"۔

انہوں نے مزید کہا کہ 100 فیصد بچوں کو بلا کر احتیاطی تدابیر پر عمل ناممکن ہے اور سماجی فاصلہ رکھنا بھی ممکن نہیں۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ اگرچہ ملک میں کرونا وا ٹرس کے کیسز میں کمی آئی ہے تاہم ابھی تک وا ٹرس مکمل طور پر ختم نہیں ہوا ہے۔ (ذریعہ۔ روزنامہ ڈان)

اگر آپ یا آپ کا کوئی جاننے والا کورونا وا ٹرس انفیکشن کا شکار ہے تو ایسی صورت حال میں آپ درج ذیل صوبائی سرکاری ہیلپ لائنز پر کال کر سکتے ہیں:

nhsrcofficial

اگر آپ یا آپ کا کوئی جاننے والا کورونا وا ٹرس انفیکشن کا شکار ہے تو ایسے میں کیا کرنا چاہئے۔

گھبرائیں مت

سرکاری ہیلپ لائنز پر آپ مدد کے لئے کال کر سکتے ہیں

1166	»»»	فیڈرل
1700	»»»	خیبر پختونخوا
0800 99 000	»»»	پنجاب
021-99204405 / 021-99203443	»»»	سندھ
0334-9241133 / 081-9241133-22	»»»	بلوچستان

WhatsApp

MINISTRY OF NATIONAL HEALTH SERVICES REGULATIONS AND COORDINATION
GOVERNMENT OF PAKISTAN
www.nhsrco.gov.pk



یورپیئن یونین کے مالی
تعاون سے



The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔



اگلے ہفتے خیبر پختونخوا میں ویکسین مراکز کی تعداد 500 تک پہنچ جائے گی

محکمہ صحت خیبر پختونخوا کے مطابق حکومت پاکستان کے 65 سال یا زائد عمر کے افراد کو ویکسین لگانے کے فیصلے کے تناظر میں صوبے میں ویکسین مراکز کی تعداد اگلے ہفتے 500 تک پہنچ جائے گی۔ بزرگ شہریوں کو ویکسین لگانے کا عمل 8 مارچ سے شروع ہو جائے گا۔

محکمہ صحت خیبر پختونخوا کے ایک اہلکار نے روزنامہ ڈان کو بتایا کہ "ہم اب تک صوبے میں 280 ویکسین مراکز قائم کر چکے ہیں جبکہ 2 مارچ تک مزید 216 مراکز قائم کر دیے جائیں گے جس سے صوبے میں مراکز کی کل تعداد 496 ہو جائے گی۔ محکمے نے ہر مرکز میں روزانہ 250 افراد کو ویکسین لگانے کے لیے انتظامات مکمل کر لیے ہیں"

(ذریعہ - روزنامہ ڈان)

کورونا وائرس کی عام علامات



کورونا وائرس کی شدید علامات



کورونا وائرس کی علامات ظاہر ہونے پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن 1166 پر رابطہ کریں۔



1166



یورپیئن یونین کے مالی
تعاون سے

accountabilitylab
PAKISTAN



The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔



پاکستان 92 ممالک میں شامل جہاں برطانیہ میں دریافت ہونے والی کورونا وائرس کی نئی قسم کی پائی گئی

وفاقی حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ پاکستان ان 92 ممالک میں شامل ہے جہاں برطانیہ میں دریافت ہونے والی کورونا وائرس کی نئی قسم پائی گئی ہے۔ اس لیے شہریوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ حکومت کی طرف سے دی گئی ہدایات پر عمل کریں اور ویکسین لازمی لگوائیں۔ دوسری طرف ایک ہی دن میں کورونا وائرس کے 1315 کیسز اور 33 افراد کی موت کے بعد پاکستان میں اب تک کورونا وائرس کے مریضوں کی تعداد 5 لاکھ 78 ہزار 797 تک پہنچ گئی ہے اور کورونا وائرس مثبت آنے شرح 6 اعشاریہ 49 فیصد ہے۔ اس کے علاوہ اب تک کورونا وائرس سے جاں بحق ہونے والے افراد کی تعداد 12 ہزار 837 تک پہنچ چکی ہے۔

وزارت نیشنل ہیلتھ سروسز کے ایک بیان کے مطابق "کورونا وائرس کی نئی قسم دنیا بھر میں سامنے آرہی ہے اور پاکستان میں بھی ٹیسٹس میں اس کے نمونے پائے گئے ہیں۔ اگرچہ وائرس کی یہ قسم زیادہ خطرناک نہیں تاہم ایسے شواہد سامنے آئے ہیں کہ اس کی منتقلی کی شرح پہلے سے موجود اقسام سے زیادہ تیز ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہمیں پہلے سے موجود احتیاطی تدابیر کو زیادہ سختی سے اختیار کرنے کی ضرورت ہے اور اپنی باری آنے پر فوری طور پر ویکسین لگوانی ہوگی۔ وزارت ایک منظم نظام کے تحت صورتحال پر مستقل نظر رکھے ہوئے ہے۔"

(ذریعہ - روزنامہ ڈان)



پاکستان کووڈ 19 کی ٹیسٹنگ کے حوالے سے نچلے درجے والے ممالک میں شامل ہے

ایک ویب سائٹ پر شائع ہونے والی 30 ممالک کی فہرست جس میں پرمالین پاپولیشن پر سب سے زیادہ A ٹیسٹنگ کرنے والے ممالک کے اعداد و شمار ہیں میں پاکستان کا نمبر 29 ہے۔ پاکستان کووڈ 19 کے حوالے سے پہلی عالمی کانفرنس کا انعقاد کر رہا ہے جس میں مختلف ویکسینز کے پرنسپل انویسٹیگیٹنگ آفیسرز اپنے تحقیقی مقالے پیش کریں گے۔ ویب سائٹ ورلڈومیٹر انفو جو عالمی سطح پر اعداد و شمار مرتب کرتی ہے، کے مطابق پاکستان 10 لاکھ میں سے 39 ہزار 136 افراد کی کووڈ 19 کی ٹیسٹنگ کرتا ہے جو صرف انڈونیشیا سے زیادہ ہے جو 10 لاکھ میں سے 38 ہزار 135 افراد کے ٹیسٹ کرتا ہے۔

پاکستان کے مقابلے میں بھارت چار گنا زیادہ یعنی 10 لاکھ میں سے 1 لاکھ 52 ہزار 821، ترکی 3 لاکھ 81 ہزار 953، ایران 1 لاکھ 24 ہزار 687 اور عراق 10 لاکھ افراد میں سے 1 لاکھ 62 ہزار 756 کے کووڈ 19 کے ٹیسٹ کرتا ہے۔ اسی طرح امریکہ جس کا سب سے زیادہ کورونا وائرس کے کیسز کے حوالے سے 49 واں نمبر ہے، نے 29 لاکھ 78 ہزار 906 جبکہ زیادہ کیسز کے حوالے سے 58 ویں نمبر پر ہونے کے باوجود ڈنمارک نے 27 لاکھ 84 ہزار 399 ٹیسٹ کیے ہیں۔

(ذریعہ - روزنامہ ڈان)



یورپیئن یونین کے مالی
تعاون سے

accountabilitylab
PAKISTAN



The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	قومی ادارہ صحت پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	آغا خان یونیورسٹی ہسپتال ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ، لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	حیات آباد میڈیکل کمپلیکس ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	چغتائی لیب ، مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
ہری پور	ایکسل لیبرز ، ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاہور	شوکت خانم میموریل ہسپتال ، 7 اے بلاک آر-3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	نشتر ہسپتال ، نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ، رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	فاطمہ جناح اسپتال بہادر آباد ، وحدت کالونی ، کوئٹہ
مظفر آباد	عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ، امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گلگت	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ، اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform



ہمارا نمبر +27 60 080 6146 رابطے کے طور پر شامل کریں

وائس ایپ کے ذریعے
ہماری باقائدہ ایڈیٹس
حاصل کرنے کیلئے



یورپیئن یونین کے مالی
تعاون سے



The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔